شخصیت ہیں ۔انھوں نے ۲۸ برس حکومت کرنے کے بعد ۵۸ برس کی عمر میں انتقال کیا۔وفات کے بعد ان کی تمام آرزوئیں قریب قریب پوری ہوچکی تھیں ۔عیسائیوں کوانھوں نے شام سے نکال دیا تھا۔مصر کواپنے زیراقتدار لاچکے تھے۔ صرف ایک آرزو باقی تھی ۔بیت المقدس کوعیسائیوں کے پنجے سے چھڑانا۔اس حسرت کووہ اپنے دل میں لے گئے اوراسے ان کے بعدصلاح الدین ایوبی نے پورا کیا۔

طالب الہاشمی صاحب کی مزید چند کتابیں بھی اہل علم حضرات میں مقبولیت حاصل کرچکی ہے۔جن میں ''خلق خیرالخلاق صلی اللہ علیہ وسلم''، ''یہ تیرے پراسرار بندے''، ''سیرت حضرت ابوہریرہ'' کے نام لیے جاسکتے ہیں۔جنہیں طٰہٰ پبلی کیشنز نے ہی شائع کیا ہے۔(تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

● کتاب:خونیں تحریکیں　　مؤلف:اظہرامرتسری

ضخامت:۳۰۳ صفحات　　قیمت:۱۵۰روپے　　ناشر: طٰہٰ پبلی کیشنز لاہور

اظہرامرتسری کئی اعتبار سے اپنی شناخت رکھتے ہیں ۔وہ بیک وقت شاعر،ادیب،صحافی اورخطیب تھے سیاسی حوالے سے اظہرصاحب احرار سے وابستہ رہے۔تحریک کشمیر۱۹۳۱ء میں وہ احرار کی طرف سے راولپنڈی محاذ کے انچارج تھے۔ لیکن شہید گنج کی تحریک ۱۹۳۵ء میں وہ احرار سے الگ ہوگئے ۔بعدازاں وہ راولپنڈی سے لاہور آگئے اور مولانا ظفرعلی خان نے انہیں ''زمیندار'' کانائب مدیر مقرر کردیااورانہیں ''اتحادملت'' کا سیکرٹری بھی بنادیا۔

اظہرصاحب کی دوکتابیں شائع ہوئیں ۔ایک ''خونیں تحریکیں'' اوردوسری ''دنیائے اسلام کا ماضی و مستقبل''۔ان کی وفات پرآغا شورش کاشمیری نے ایک خاکہ لکھا۔اس کا اختتام یوں ہے:

> ''بعض آدمیوں کی موت وقت پر ہوتی ہے،بعض کی بے وقت ۔اظہر کی موت وقت پر ہوئی نہ بے وقت۔ وہ ایک عرصہ سے موت کے ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔آخر موت نے ہاتھ بڑھایااوراٹھالیا۔غرض موت نے انھیں انتخاب نہیں کیا خودانھوں نے اپنے لیے موت کا انتخاب کیا۔''

جن دنوں اظہرصاحب مرحوم اس کتاب کولکھ رہے تھے توان کی بائیں آنکھ ناکارہ ہوگئی۔اس کتاب میں وہ خودلکھتے ہیں:

> ''اگرچہ میں لکھنے پڑھنے کے قابل نہیں تھا۔لیکن قدرت کی سازگارانہ امداد نے برادرعزیز عبدالرحیم شبلی کی انگلیوں کومیری انگلیاں بنادیا تھااوران کے قلم کی زبان میں میرے الفاظ ڈال دیئے۔چنانچہ ''عباسیہ'' اور ''کاذبیہ'' میری تقریر پرمبنی ہیں جسے شبلی صاحب نے قلم بند کیا۔''

اس کتاب کی پہلی اشاعت آج سے تقریباً ۶۶ برس قبل ہوئی تھی ۔اوراس کے کچھ عرصہ بعدمؤلف کتاب خدابخش اظہرامرتسری اورناشر حافظ محمد عالم (مالک عالمگیر بک ڈپو لاہور) دونوں انتقال کرگئے۔

طبع جدید کا اہتمام محمد عفیف طٰہٰ نے کیا ہے اوراس پر نظر ثانی طالب الہاشمی صاحب نے کی ہے۔انھوں نے اس کتاب میں دو مضامین ''یورش تاتار'' اور ''علی محمد باب'' کا اضافہ کردیا ہے جو کہ ۱۹۴۱ء اور۱۹۴۲ء میں ماہنامہ ''عالمگیر'' کے ''تاریخ نمبر'' میں شائع ہوچکے ہیں۔طبع اوّل میں بے شمار غلطیاں تھیں جنھیں ہاشمی صاحب نے درست کیا اورغلطیوں سے مبرا طبع جدید کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔